70318 ـ انشورنس كمپنى سے ديت وصول كرنا

سوال

ہمارے ملك ميں حكومت نے گاڑيوں كى انشورنس كرانے كا قانون بنا ركھا ہے اور ايسا كرنا لازم ہے، اس سے گاڑى كے مالك كو كوئى فائدہ نہيں ہوتا، صرف اتنا ہے كہ اگر انشورنس شدہ گاڑى نے كسى شخص كو ٹكر مار دى اور يہ اس حادثہ ميں كوئى زخمى ہو گيا يا وفات پا گيا تو اس كے اہل و عيال يہ معاملہ انشورنس كمپنى ميں اٹھاتے ہيں، اور انشورنس كمپنى انہيں زخمى يا فوت شدہ شخص كا معاوضہ ديتى ہے، اور اس معاوضہ سے گاڑى كا مالك نہ تو سلبى اثر ليتا ہے اور نہ ہى ايجابى، تو اس كا حكم كيا ہے، يہ علم ميں رہے كہ متوفى كے ورثاء گاڑى كے مالك كو معاف كر ديتے ہيں، اور حكومت وضعى قوانين كا نفاذ كرتى ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

تجارتى انشورنس حرام معاہدہ اور لين دين ميں شامل ہوتى ہے، اور اس كى سارى قسميں حرام ہيں، كسى شخص كے ليے بھى انشورنس ميں شامل ہونا جائز نہيں، ليكن اگر كوئى شخص ايسا كرنے پر مجبور ہو مثلا اسے اس پر مجبور كيا جائے تو پھر كوئى حرج نہيں، اس كا حكم اور تفصيل سوال نمبر (8889) كے جواب ميں بيان ہو چكى اس كا مطالعہ كريں.

دوم:

انشورنس ميں شركت كرنے كى حرمت كا معنى يہ نہيں كہ انشورنس كمپنى سے اپنا حق بھى نہ ليا جائے، اگر انشورنس كمپنى كو حادثہ كرنے والے كى جانب سے حق ادا كرنے كا كہا جائے تو يہ حق لينے ميں كوئى حرج نہيں.

اس بنا پر حادثہ ميں فوت ہونے والے كى قتل خطاء، يا زخمى ہونے كى ديت كسى بھى محكمہ سے لينے ميں كوئى حرج نہيں، چاہے وہ انشورنس كمپنى ہو يا كوئى اور؛ كيونكہ ديت كے مستحق لوگ تو حق كے مالك ہيں، اور دوسرے فريق كے انشورنس كمپنى كے ساتھ معاملہ كى حلت كے وہ ذمہ دار نہيں.

ہم نے فضيلۃ الشيخ ابن جبرين حفظہ اللہ سے انشورنس كمپنى سے معاوضہ لينے كے متعلق حكم دريافت كيا تو ان

کا جواب تھا:

" یہ جائز ہے، کیونکہ ان کمپنیوں نے یہ کہہ رکھا ہے کہ جو بھی ان سے انشورنس کروائیگا وہ اس کی جانب سے حادثہ کے ذمہ دار ہونگے، اور جب وہ معاوضہ دینے کے پابند ہیں تو اس معاوضہ کو لینے میں کوئی مانع نہیں، اور حادثہ میں ۔ کسی کی وفات ہونے کی حالت میں ۔ حادثہ کے مرتکب شخص کی غلطی کی بنا پر حادثہ ہونے کی حالت میں اس پر قتل خطا کا کفارہ باقی رہتا ہے "

واللہ اعلم .